سوال

(236)مرحوم کے ورثاء دو بھائی اور تین بہنیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ بنام ہدایت علی بن محمد اسماعیل اور قاسم علی بن محمد اسماعیل دونوں سگے بھائی تھے اور تین بہنیں تھیں جن میں سے دو بہنیں بھائیوں کی زندگی میں ہی فوت ہوگئیں۔ اس کے بعد قاسم علی بن اسماعیل بھی فوت ہوگیا جس نے ورثاء میں ایک بھائی اور ایک بہن چھوڑے۔ قاسم کی وفات کے بہن نےاپنے بھائی ہدایت علی سے ملکیت کا مطالبہ نہیں کیا اور بعدازاں فوت ہوگئی جس کے بعدہدایت علی بھی فوت ہوگیا۔ جس نے ورثاء میں سے صرف ایک کزن بنام عبداللطیف بن غلام مصطفی چھوڑا جس کی بہنیں بھی ہیں۔ شریعت محمدی کے مطابق بتائیں کہ ہر ایک کو کتنا حصہ ملے گا۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے کہ میت کے مال سے سب سے پہلے کفن دفن کا خرچہ نکالا جائے گا، اس کے بعد قرضہ ہے تو اسے ادا کیا جائے گا۔ پھر اگر وصیت ہے تو وہ ثلث مال سے ادا کی جائے گی۔ اس کے بعد منقول خواہ غیر منقول مال کو ایک روپیہ قرار دے کر اس کے ورثاء میں اس طرح تقسیم کی جائے گی۔ دونوں بھائیوں کو آدھا آدھا حصہ ملے گا یعنی آٹھ آٹھ آنہ اس کے بعد قاسم علی فوت ہوگیا جس کی کل ملکیت 8 آنہ ورثاء ہدایت علی بھائی 5 آنہ، 4 پائی۔ ایک بہن 2 آنہ 8 پائی جبکہ بہن نےاپنے بھائی قاسم بن محمد اسماعیل کی ملکیت کا اپنے بھائی ہدایت اللہ سے مطالبہ نہیں کیا اور اپنی حق داری سے دستبردار ہوئی تو اس کا حصہ بھی ہدایت اللہ کو ہی ملے گا کیونکہ اصل وارث وہی ہے اس کے بعد ہدایت علی وفات پا گیا جس کی ملکیت ایک روپیہ ہے۔ 1 روپیہ ورثاء: ایک کزن بنام عبداللطیف بن محمد مصطفی جو کہ زندہ ہے کل ملکیت ایک روپیہ۔ عبداللطیف کی بہنوں کو بھی حصہ نہیں ملے گا جو زندہ ہیں کیونکہ حدیث ہے: ((أَلحقوا الفرائض بأهلها فما بقي فلأولى رجل ذكر)) اصحاب الفرائض کو اپنے جو بچ جائے وہ مذکر مرد کا ہے جو میت کے زیادہ قریب ہو۔

نوٹ:......باقی جو عبداللطیف کے بھائی ہیں بنام محمد ابراہیم اور حاجی ریاست علی وہ دونوں ہدایت علی کی زندگی میں ہی فوت ہوگئے تھے، اس لیے ان کو حصہ نہیں ملے گا۔ جب فوتی کزنوں کو حصہ نہیں مل رہا تو ان کی اولاد کو کس طرح ملے گا۔

جدید اعشاریہ فیصد طریقہ تقسیم

میت محمد اسماعیل کل ملکیت 100

بیٹا ہدایت علی 40

بیٹا قاسم علی

بیٹی 20

میت قاسم علی کل ملکیت 40

بھائی ہدایت علی عصبہ 40

بہن عصبہ دستبردار

میت ہدایت علی کل ملکیت 100

ایک کزن عبداللطیف عصبہ 100

ایک کزن عورت محروم

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 642

محدث فتویٰ